© rasailojaraid.com

عصرِ حاضر

از جناب ناصر صاحب مالیگانوی

نہ پوچھ! مجھ سے حقیقت تو "عصرِ حاضر" کی
یہ ایک "عہدِ زبوں" کے سوا کچھ اور نہیں

وہ علم جس سے نہ ہو "دولتِ یقیں" حاصل
متاعِ جہل و جنوں کے سوا کچھ اور نہیں

مرے عزیز! اب اس دور میں سکوں کی تلاش
بس اک سرابِ سکوں کے سوا کچھ اور نہیں

نظر فریبیٔ "تہذیبِ نو" معاذ اللہ!
فرنگیوں کے فسوں کے سوا کچھ اور نہیں

خدا گواہ! کہ ذہن و ضمیرِ انساں میں
ہوائے حرص و جنوں کے سوا کچھ اور نہیں

حقیقت آج بس اتنی ہے ناتوانوں کی
کہ ایک "صیدِ زبوں" کے سوا کچھ اور نہیں

یہ انقلابِ مسلسل کی حشر سامانی
پیامِ آتش و خوں کے سوا کچھ اور نہیں

برائے نام یہ فکر و نظر کی آزادی
فریب و خواب و فسوں کے سوا کچھ اور نہیں

کمالِ دانش و حکمت کا ہر قدم ناصرؔ
حریفِ امن و سکوں کے سوا کچھ اور نہیں

© rasailojaraid.com